سوال

(141) غربت اسلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کے کیا معنی ہیں؟

بَدَأَ الِاسْلَامُ غَرِيبًا، ثُمَّ يَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

''اسلام کا غربت سے آغاز ہوا یہ غریب ہی کی طرف لوٹے گا جس طرح کہ آغاز ہوا تھا۔ پس غرباء کے لیے خوش خبری ہے۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے معنی یہ ہیں کہ اسلام کا آغاز غربت سے ہوا جیسا کہ مکہ مکرمہ میں اور ہجرت کے آغاز میں مدینہ منورہ میں حال تھا کہ کم لوگ ہی اسلام کو جانتے تھے اور اس کے مطابق عمل کرتے تھے۔ پھر اسلام پھیل گیا اور لوگ فوج در فوج اور موج در موج حلقہ بگوش اسلام ہونے لگے حتیٰ کہ یہ تمام ادیان پر غالب آگیا۔ مگر آخر زمانے میں یہ پھر غریب ہو جائے گا اسی طرح جس طرح آغاز میں تھا کہ اسے حقیقی طور پر سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے والے لوگ کم ہوں گے اور وہ غرباء ہوں گے، اس لیے فرمایا:

(فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ (صحیح مسلم الایمان باب بیان ان الاسلام بداء غریبا و سیعود غریبا وانہ یارز بین المسجدین ح: 145)

''غرباء کے لیے خوش خبری ہے۔''

صحیح مسلم میں تو نہیں بعض دیگر کتب میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! غرباء کون ہیں؟ فرمایا:

(الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ) (مسند احمد: 73/4)

''جو اس وقت نیک ہوں گے جب لوگ برے جائیں گے۔''

ایک اور روایت میں الفاظ یہ ہیں:

(الَّذِينَ يُصْلِحُونَ مَا أَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِي مِنْ سُنَّتِي)(جامع الترمذي الايمان باب ماجاء ان الاسلام بدا غريبا حديث :2630 وشرح السنه للبغوي :121/1)

’’میرے بعد سے لوگ میری سنت میں جو بگاڑ پیدا کیا ہو گا یہ لوگ اس اصلاح کریں گے ۔‘‘

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے تمام مسلمان بھائیوں کو ان میں سے بنا دے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص123

محدث فتویٰ